

محاصرے کے خاتمے کی جنگ شام کی سرزمین پر امریکی ارادوں کے ٹوٹنے کی نشاندہی کر رہا ہے

شام میں لڑنے والے جنگجو گروہوں نے حلب کے محاصرے کو ختم کرنے کے لیے وسیع جنگی مہم شروع کر دی ہے۔ حلب کا یہ دوسرا محاصرہ ہے جو شام کی بشار حکومت 4 ستمبر 2016 کو قائم کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ روس نے چند دن قبل آٹھ گھنٹے پر مشتمل جنگ بندی کا اعلان کیا تھا جسے بعد میں بڑھا دیا گیا تھا جبکہ اس دوران بین الاقوامی اداروں نے حلب میں جنگ بندی کو بڑھانے کی کوشش کی کہ جس کے دوران مسلح گروہ علاقے کو چھوڑ دیں گے اور اس کے بدلے میں گھروں اور اسپتالوں پر ہونے والی شیطانی مکر وہ بمباری روک دی جائے گی۔ اس وحشیانہ بمباری نے بین الاقوامی برادری کے کردار کو بے نقاب اور ان کی اصل حقیقت کو واضح کر دیا ہے جن کے متعلق کچھ نادان سیاست دان اب بھی اچھی رائے اور امید رکھتے ہیں۔

اس بار ہونے والی جنگ بندی نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا ہے کہ شام کی سرزمین پر ہونے والی پچھلی کئی جنگیں نہیں ہو سکتی تھیں اگر انہیں قریب اور دور خصوصاً ہمسائیہ ممالک کے غدار حکمرانوں کی سازشی حمایت حاصل نہ ہوتی۔ حلب کی جنگ اس بات کو ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ شام کے لوگ کبھی بھی امریکہ اور اس کے تجویز کردہ سیاسی حل کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے، جس کو قبول کروانے کے لیے امریکہ نے ایران، لبنان میں موجود اس کی جماعت، مجرم ملیشیاؤں، روس اور شام میں موجود جابر کے ذریعے بھرپور کوشش کی۔ شام میں روس امریکہ کے مد مقابل اور اس کا مخالف نہیں ہے بلکہ شام میں اس کی مداخلت انقلاب کو ختم کرنے کے امریکی منصوبے کو نافذ کرنے میں معاونت فراہم کرنے کے لیے تھی۔

شام کی سرزمین پر موجود اے جنگجو گروہ (مجاہدین):

یہ یاد رکھو کہ تمہاری یہ جنگ صرف حلب میں موجود ہمارے لوگوں پر مسلط محاصرے کے خاتمے کے لیے نہیں ہے بلکہ امریکہ کے ارادے اور اس کے تجویز کردہ سیاسی حل کو پاش پاش کرنے کے لیے ہے جسے جنگ بندی اور مذاکرات کے ذریعے شروع کیا گیا تھا۔ تمہارا کمزوروں اور محاصرہ زدہ لوگوں کی مدد کی پکار پر لبیک کہنا اس ذلت آمیز حل سے ہزار درجے بہتر ہے جو امریکہ تمہارے سامنے پیش کر رہا ہے۔ حلب کے لوگوں نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ وہ اپنے انقلاب اور انقلابیوں کے ساتھ ثابت قدمی سے کھڑے ہیں جب انہوں نے بمباری روکنے کے لیے اس شرط کو مسترد کر دیا کہ مجاہدین علاقے کو چھوڑ دیں۔ وہ بمباری اور تباہی کو برداشت کر رہے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں تم کبھی ان سے غداری نہیں کرو گے یا انہیں مایوس نہیں کرو گے اور تم انہیں کبھی دشمن کے سامنے پھینک نہیں دو گے۔ تو سب سے پہلے اللہ سے وعدہ کرو کہ تم اپنی راہ پر اُس وقت تک چلتے رہو گے جب تک کہ تم اس حکومت کو گرا نہیں دیتے اور اسلام کی حکمرانی واپس نہیں لے آتے۔ اور اپنے محاصرہ زدہ لوگوں سے وعدہ کرو کہ تم ان کے متعلق اچھی سوچ رکھتے ہو اور تم مغرب اور ہمسائیہ ممالک میں موجود اس کے ایجنٹ حکمرانوں سے تعلق توڑ دو گے جنہوں نے روس کے ہاتھوں حلب اور دیگر مقامات پر ہونے والی بمباری کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا اور ہاتھ باندھ کر اس مجرم حکومت کے ہاتھوں ہر روز ہونے والے قتل عام کا مشاہدہ کرتے رہے۔ وعدہ کرو کہ تم ایک شخص کی قیادت میں ایک ہی صف میں کھڑے رہو گے کیونکہ تمہارا مقصد صرف محاصرے کا خاتمہ نہیں بلکہ شام میں مجرم حکومت اور اس حمایتیوں کے خلاف مکمل کامیابی حاصل کرنا ہے اور یہ کامیابی اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سانپ کا سر کچل دیا جائے اور اسلام کی حکمرانی نافذ کر دی جائے۔ اور اللہ کے حکم سے اپنی کامیابی کو دشمن کے خاتمے کے لیے استعمال کرونا کہ اس سے مذاکرات کرنے کے لیے چاہے اس کا کوئی بھی نتیجہ نکلے۔۔۔ اور یہ جان لو کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور مغرب کی رضا ایک ساتھ حاصل نہیں ہو سکتی۔ لہذا صرف اللہ ہی کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور اس کے سوا ہر قسم کے تعلق کو ختم کر دو اور پھر کامیابی تمہارے قدم چومے گی اور تمہارے لیے اللہ کا وعدہ پورا ہو گا اور مومنین خوشیاں منائیں گے۔ اور تم اپنی قربانیوں اور بہادری کی وجہ سے ان لوگوں میں شمار ہو گے جنہیں اللہ کے حکم سے کامیابی کی صورت میں عزت ملے گی۔

اے شام کے صابر مسلمانو:

یہ ہیں تمہارے وہ بیٹے، مخلص مجاہدین، جو تمہاری حمایت اور مدد کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں اور تمہاری پکار کا جواب دے رہے ہیں، تو ان مخلص لوگوں کی ہر ممکن طریقے سے مدد کرو۔ اور اللہ نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی جو ذمہ داری تم پر ڈالی ہے اس کی ادائیگی کے لیے اٹھ کھڑے ہو جاؤ، ہر ظالم کو سیدھا کر دو جو تمہارے انقلاب کو اس کے مقاصد سے ہٹانے یا اس کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

تو صبر و استقامت سے حق و سچ کی راہ پر ڈٹے رہو اور اللہ کے وعدے پر یقین رکھو اور اگر تمہارے قریب یا دور کے لوگ تم سے غداری کرتے ہیں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے شام اور اس کے لوگوں کو اپنی پناہ میں لے رکھا ہے اور اللہ کے رسول ﷺ نے اس کی تصدیق کی ہے کہ،

«إِنَّ اللَّهَ تَكْفَلٌ لِّي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ»

"میرے لیے اللہ نے شام اور اس کے لوگوں کی بھلائی کی ذمہ داری لے لی ہے"

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

(وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ)

"پھر ہماری چاہت ہوئی کہ ہم ان پر کرم فرمائیں جنہیں زمین میں بے حد کمزور کر دیا گیا تھا اور ہم انہیں کو پیشوا اور (زمین) کا وارث بنائیں گے" (القصص: 5)



ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس